

آپ ۱۲۶۴ھ/۱۸۸۵ء میں بمقام باندہ پیدا ہوئے اس وقت آپ کے والد شیخ عبد الحليم بن محمد این انصاری متوفی ۱۲۸۵ھ باندہ میں مدرس تھے دس سال کی عمر میں ہی خفظ قرآن سے فارغ ہو کر فارسی کی ابتدائی کتابیں پڑھنے تھیں اور ستو سال کی عمر میں ملوم عربیہ اور فتوح اسلامیہ کی تھیں و تکمیل کر کچھ تھے۔ ان سے ان کی بلکہ ذکا دست و ذہانت اور بے پایاں شوق علم کا اندازہ کیا جاسکتا ہے تمام علوم مروجہ کی تھیں اپنے والد محترم سے کی، صرف حدیث کی پسند کتابیں اپنے والد کے شیخ محمد نعمت اللہ متوفی ۱۲۹۰ھ/۱۸۷۳ء سے پڑھیں۔ فارغ التعلیم ہو کر صندوق دریں پر بیٹھے باپ بیٹھے تاکہ طلب علم سے کبھی فافل دیے نیاز نہ رہے۔ چنانچہ جب ۱۲۹۷ھ میں اپنے والد کے ساتھ حج و زیارت کا شرف حاصل کیا تو دونوں حضرات نے علماء حرمین شرفین سے درس لیا اور صندوق حاصل کی۔ حدیث مفتی حرم محمد جمال حنفی متوفی ۱۲۸۸ھ اور علماء احمد بن زین و علام شافعی متوفی ۱۳۰۰ھ سے اور ادب شیخ محمد بن محمد شافعی سے پڑھا جو مسجد نبوی میں درس دیا کرتے تھے۔ نیز شیخ عبد الغنی بن ابو سعید فاروقی دہلوی مہاجر مدینہ منورہ متوفی ۱۲۹۶ھ کی فرمودت میں حاضر ہو کر ملی استفادہ کیا۔

۱۳۰۲ھ/۱۸۸۷ء میں اس دارفانی سے رحلت فرمائی۔

قصانیف :-

میری معلومات کے مطابق صرف دو کتابیں یعنی التعليقات على معین الفائزین اور انباء الغلبلان باب نباء علماء ہندوستان کے ملاودہ باقی ان کی ساری کتابیں طبع ہو کر منتظر مام بہا کچکی ہیں۔ ان کی طبقہ کتابوں کی تعداد جہاں تک میرے ملم میں ہیں لے لیں جو درج ذیل میں ہے۔

۱۔ الکثار للرؤفۃ فی الاخبار الموضوطة: فن حدیث میں ہے اور ۱۳۲۷ھ میں شائع ہوئی۔

۲۔ التعلیق المجدد علی موطأ الامام محمد الشیبانی: ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء، ۱۳۰۴ھ/۱۸۸۰ء اور ۱۳۲۳ھ/۱۸۷۵ء میں شائع ہوئی۔

شائع ہوئی۔

۳۔ مقدمة التعليق المجدد: مصطفیٰ پریس لکھنؤ

۴۔ ظفر الامانی فی تحفہ الجرمیانی (اصول حدیث): چشمہ فیض پریس ۱۳۰۲ھ

فہرست الفتاویات المنشورة، قاہرہ ۱۳۴۹ھ، ۱۹۵۰-۱۳۴۹ھ، ۱۴۲۱-۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۵-۱۴۲۴ھ، ۱۴۳۳-۱۴۳۲ھ، ۱۴۳۷-۱۴۳۶ھ، ۱۴۴۳-۱۴۴۲ھ، ۱۴۴۷-۱۴۴۶ھ، ۱۴۵۰-۱۴۴۹ھ، ۱۴۵۱-۱۴۵۰ھ، ۱۴۵۲-۱۴۵۱ھ، ۱۴۵۳-۱۴۵۲ھ، ۱۴۵۴-۱۴۵۳ھ، ۱۴۵۵-۱۴۵۴ھ، ۱۴۵۶-۱۴۵۵ھ، ۱۴۵۷-۱۴۵۶ھ، ۱۴۵۸-۱۴۵۷ھ، ۱۴۵۹-۱۴۵۸ھ، ۱۴۶۰-۱۴۵۹ھ، ۱۴۶۱-۱۴۶۰ھ، ۱۴۶۲-۱۴۶۱ھ، ۱۴۶۳-۱۴۶۲ھ، ۱۴۶۴-۱۴۶۳ھ، ۱۴۶۵-۱۴۶۴ھ، ۱۴۶۶-۱۴۶۵ھ، ۱۴۶۷-۱۴۶۶ھ، ۱۴۶۸-۱۴۶۷ھ، ۱۴۶۹-۱۴۶۸ھ، ۱۴۷۰-۱۴۶۹ھ، ۱۴۷۱-۱۴۷۰ھ، ۱۴۷۲-۱۴۷۱ھ، ۱۴۷۳-۱۴۷۲ھ، ۱۴۷۴-۱۴۷۳ھ، ۱۴۷۵-۱۴۷۴ھ، ۱۴۷۶-۱۴۷۵ھ، ۱۴۷۷-۱۴۷۶ھ، ۱۴۷۸-۱۴۷۷ھ، ۱۴۷۹-۱۴۷۸ھ، ۱۴۸۰-۱۴۷۹ھ، ۱۴۸۱-۱۴۸۰ھ، ۱۴۸۲-۱۴۸۱ھ، ۱۴۸۳-۱۴۸۲ھ، ۱۴۸۴-۱۴۸۳ھ، ۱۴۸۵-۱۴۸۴ھ، ۱۴۸۶-۱۴۸۵ھ، ۱۴۸۷-۱۴۸۶ھ، ۱۴۸۸-۱۴۸۷ھ، ۱۴۸۹-۱۴۸۸ھ، ۱۴۹۰-۱۴۸۹ھ، ۱۴۹۱-۱۴۹۰ھ، ۱۴۹۲-۱۴۹۱ھ، ۱۴۹۳-۱۴۹۲ھ، ۱۴۹۴-۱۴۹۳ھ، ۱۴۹۵-۱۴۹۴ھ، ۱۴۹۶-۱۴۹۵ھ، ۱۴۹۷-۱۴۹۶ھ، ۱۴۹۸-۱۴۹۷ھ، ۱۴۹۹-۱۴۹۸ھ، ۱۴۱۰-۱۴۰۹ھ، ۱۴۱۱-۱۴۱۰ھ، ۱۴۱۲-۱۴۱۱ھ، ۱۴۱۳-۱۴۱۲ھ، ۱۴۱۴-۱۴۱۳ھ، ۱۴۱۵-۱۴۱۴ھ، ۱۴۱۶-۱۴۱۵ھ، ۱۴۱۷-۱۴۱۶ھ، ۱۴۱۸-۱۴۱۷ھ، ۱۴۱۹-۱۴۱۸ھ، ۱۴۲۰-۱۴۱۹ھ، ۱۴۲۱-۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۲-۱۴۲۱ھ، ۱۴۲۳-۱۴۲۲ھ، ۱۴۲۴-۱۴۲۳ھ، ۱۴۲۵-۱۴۲۴ھ، ۱۴۲۶-۱۴۲۵ھ، ۱۴۲۷-۱۴۲۶ھ، ۱۴۲۸-۱۴۲۷ھ، ۱۴۲۹-۱۴۲۸ھ، ۱۴۳۰-۱۴۲۹ھ، ۱۴۳۱-۱۴۳۰ھ، ۱۴۳۲-۱۴۳۱ھ، ۱۴۳۳-۱۴۳۲ھ، ۱۴۳۴-۱۴۳۳ھ، ۱۴۳۵-۱۴۳۴ھ، ۱۴۳۶-۱۴۳۵ھ، ۱۴۳۷-۱۴۳۶ھ، ۱۴۳۸-۱۴۳۷ھ، ۱۴۳۹-۱۴۳۸ھ، ۱۴۴۰-۱۴۳۹ھ، ۱۴۴۱-۱۴۴۰ھ، ۱۴۴۲-۱۴۴۱ھ، ۱۴۴۳-۱۴۴۲ھ، ۱۴۴۴-۱۴۴۳ھ، ۱۴۴۵-۱۴۴۴ھ، ۱۴۴۶-۱۴۴۵ھ، ۱۴۴۷-۱۴۴۶ھ، ۱۴۴۸-۱۴۴۷ھ، ۱۴۴۹-۱۴۴۸ھ، ۱۴۵۰-۱۴۴۹ھ، ۱۴۵۱-۱۴۵۰ھ، ۱۴۵۲-۱۴۵۱ھ، ۱۴۵۳-۱۴۵۲ھ، ۱۴۵۴-۱۴۵۳ھ، ۱۴۵۵-۱۴۵۴ھ، ۱۴۵۶-۱۴۵۵ھ، ۱۴۵۷-۱۴۵۶ھ، ۱۴۵۸-۱۴۵۷ھ، ۱۴۵۹-۱۴۵۸ھ، ۱۴۶۰-۱۴۵۹ھ، ۱۴۶۱-۱۴۶۰ھ، ۱۴۶۲-۱۴۶۱ھ، ۱۴۶۳-۱۴۶۲ھ، ۱۴۶۴-۱۴۶۳ھ، ۱۴۶۵-۱۴۶۴ھ، ۱۴۶۶-۱۴۶۵ھ، ۱۴۶۷-۱۴۶۶ھ، ۱۴۶۸-۱۴۶۷ھ، ۱۴۶۹-۱۴۶۸ھ، ۱۴۷۰-۱۴۶۹ھ، ۱۴۷۱-۱۴۷۰ھ، ۱۴۷۲-۱۴۷۱ھ، ۱۴۷۳-۱۴۷۲ھ، ۱۴۷۴-۱۴۷۳ھ، ۱۴۷۵-۱۴۷۴ھ، ۱۴۷۶-۱۴۷۵ھ، ۱۴۷۷-۱۴۷۶ھ، ۱۴۷۸-۱۴۷۷ھ، ۱۴۷۹-۱۴۷۸ھ، ۱۴۸۰-۱۴۷۹ھ، ۱۴۸۱-۱۴۸۰ھ، ۱۴۸۲-۱۴۸۱ھ، ۱۴۸۳-۱۴۸۲ھ، ۱۴۸۴-۱۴۸۳ھ، ۱۴۸۵-۱۴۸۴ھ، ۱۴۸۶-۱۴۸۵ھ، ۱۴۸۷-۱۴۸۶ھ، ۱۴۸۸-۱۴۸۷ھ، ۱۴۸۹-۱۴۸۸ھ، ۱۴۹۰-۱۴۸۹ھ، ۱۴۹۱-۱۴۹۰ھ، ۱۴۹۲-۱۴۹۱ھ، ۱۴۹۳-۱۴۹۲ھ، ۱۴۹۴-۱۴۹۳ھ، ۱۴۹۵-۱۴۹۴ھ، ۱۴۹۶-۱۴۹۵ھ، ۱۴۹۷-۱۴۹۶ھ، ۱۴۹۸-۱۴۹۷ھ، ۱۴۹۹-۱۴۹۸ھ، ۱۴۱۰-۱۴۰۹ھ، ۱۴۱۱-۱۴۱۰ھ، ۱۴۱۲-۱۴۱۱ھ، ۱۴۱۳-۱۴۱۲ھ، ۱۴۱۴-۱۴۱۳ھ، ۱۴۱۵-۱۴۱۴ھ، ۱۴۱۶-۱۴۱۵ھ، ۱۴۱۷-۱۴۱۶ھ، ۱۴۱۸-۱۴۱۷ھ، ۱۴۱۹-۱۴۱۸ھ، ۱۴۲۰-۱۴۱۹ھ، ۱۴۲۱-۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۲-۱۴۲۱ھ، ۱۴۲۳-۱۴۲۲ھ، ۱۴۲۴-۱۴۲۳ھ، ۱۴۲۵-۱۴۲۴ھ، ۱۴۲۶-۱۴۲۵ھ، ۱۴۲۷-۱۴۲۶ھ، ۱۴۲۸-۱۴۲۷ھ، ۱۴۲۹-۱۴۲۸ھ، ۱۴۳۰-۱۴۲۹ھ، ۱۴۳۱-۱۴۳۰ھ، ۱۴۳۲-۱۴۳۱ھ، ۱۴۳۳-۱۴۳۲ھ، ۱۴۳۴-۱۴۳۳ھ، ۱۴۳۵-۱۴۳۴ھ، ۱۴۳۶-۱۴۳۵ھ، ۱۴۳۷-۱۴۳۶ھ، ۱۴۳۸-۱۴۳۷ھ، ۱۴۳۹-۱۴۳۸ھ، ۱۴۴۰-۱۴۳۹ھ، ۱۴۴۱-۱۴۴۰ھ، ۱۴۴۲-۱۴۴۱ھ، ۱۴۴۳-۱۴۴۲ھ، ۱۴۴۴-۱۴۴۳ھ، ۱۴۴۵-۱۴۴۴ھ، ۱۴۴۶-۱۴۴۵ھ، ۱۴۴۷-۱۴۴۶ھ، ۱۴۴۸-۱۴۴۷ھ، ۱۴۴۹-۱۴۴۸ھ، ۱۴۵۰-۱۴۴۹ھ، ۱۴۵۱-۱۴۵۰ھ، ۱۴۵۲-۱۴۵۱ھ، ۱۴۵۳-۱۴۵۲ھ، ۱۴۵۴-۱۴۵۳ھ، ۱۴۵۵-۱۴۵۴ھ، ۱۴۵۶-۱۴۵۵ھ، ۱۴۵۷-۱۴۵۶ھ، ۱۴۵۸-۱۴۵۷ھ، ۱۴۵۹-۱۴۵۸ھ، ۱۴۶۰-۱۴۵۹ھ، ۱۴۶۱-۱۴۶۰ھ، ۱۴۶۲-۱۴۶۱ھ، ۱۴۶۳-۱۴۶۲ھ، ۱۴۶۴-۱۴۶۳ھ، ۱۴۶۵-۱۴۶۴ھ، ۱۴۶۶-۱۴۶۵ھ، ۱۴۶۷-۱۴۶۶ھ، ۱۴۶۸-۱۴۶۷ھ، ۱۴۶۹-۱۴۶۸ھ، ۱۴۷۰-۱۴۶۹ھ، ۱۴۷۱-۱۴۷۰ھ، ۱۴۷۲-۱۴۷۱ھ، ۱۴۷۳-۱۴۷۲ھ، ۱۴۷۴-۱۴۷۳ھ، ۱۴۷۵-۱۴۷۴ھ، ۱۴۷۶-۱۴۷۵ھ، ۱۴۷۷-۱۴۷۶ھ، ۱۴۷۸-۱۴۷۷ھ، ۱۴۷۹-۱۴۷۸ھ، ۱۴۸۰-۱۴۷۹ھ، ۱۴۸۱-۱۴۸۰ھ، ۱۴۸۲-۱۴۸۱ھ، ۱۴۸۳-۱۴۸۲ھ، ۱۴۸۴-۱۴۸۳ھ، ۱۴۸۵-۱۴۸۴ھ، ۱۴۸۶-۱۴۸۵ھ، ۱۴۸۷-۱۴۸۶ھ، ۱۴۸۸-۱۴۸۷ھ، ۱۴۸۹-۱۴۸۸ھ، ۱۴۹۰-۱۴۸۹ھ، ۱۴۹۱-۱۴۹۰ھ، ۱۴۹۲-۱۴۹۱ھ، ۱۴۹۳-۱۴۹۲ھ، ۱۴۹۴-۱۴۹۳ھ، ۱۴۹۵-۱۴۹۴ھ، ۱۴۹۶-۱۴۹۵ھ، ۱۴۹۷-۱۴۹۶ھ، ۱۴۹۸-۱۴۹۷ھ، ۱۴۹۹-۱۴۹۸ھ، ۱۴۱۰-۱۴۰۹ھ، ۱۴۱۱-۱۴۱۰ھ، ۱۴۱۲-۱۴۱۱ھ، ۱۴۱۳-۱۴۱۲ھ، ۱۴۱۴-۱۴۱۳ھ، ۱۴۱۵-۱۴۱۴ھ، ۱۴۱۶-۱۴۱۵ھ، ۱۴۱۷-۱۴۱۶ھ، ۱۴۱۸-۱۴۱۷ھ، ۱۴۱۹-۱۴۱۸ھ، ۱۴۲۰-۱۴۱۹ھ، ۱۴۲۱-۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۲-۱۴۲۱ھ، ۱۴۲۳-۱۴۲۲ھ، ۱۴۲۴-۱۴۲۳ھ، ۱۴۲۵-۱۴۲۴ھ، ۱۴۲۶-۱۴۲۵ھ، ۱۴۲۷-۱۴۲۶ھ، ۱۴۲۸-۱۴۲۷ھ، ۱۴۲۹-۱۴۲۸ھ، ۱۴۳۰-۱۴۲۹ھ، ۱۴۳۱-۱۴۳۰ھ، ۱۴۳۲-۱۴۳۱ھ، ۱۴۳۳-۱۴۳۲ھ، ۱۴۳۴-۱۴۳۳ھ، ۱۴۳۵-۱۴۳۴ھ، ۱۴۳۶-۱۴۳۵ھ، ۱۴۳۷-۱۴۳۶ھ، ۱۴۳۸-۱۴۳۷ھ، ۱۴۳۹-۱۴۳۸ھ، ۱۴۴۰-۱۴۳۹ھ، ۱۴۴۱-۱۴۴۰ھ، ۱۴۴۲-۱۴۴۱ھ، ۱۴۴۳-۱۴۴۲ھ، ۱۴۴۴-۱۴۴۳ھ، ۱۴۴۵-۱۴۴۴ھ، ۱۴۴۶-۱۴۴۵ھ، ۱۴۴۷-۱۴۴۶ھ، ۱۴۴۸-۱۴۴۷ھ، ۱۴۴۹-۱۴۴۸ھ، ۱۴۵۰-۱۴۴۹ھ، ۱۴۵۱-۱۴۵۰ھ، ۱۴۵۲-۱۴۵۱ھ، ۱۴۵۳-۱۴۵۲ھ، ۱۴۵۴-۱۴۵۳ھ، ۱۴۵۵-۱۴۵۴ھ، ۱۴۵۶-۱۴۵۵ھ، ۱۴۵۷-۱۴۵۶ھ، ۱۴۵۸-۱۴۵۷ھ، ۱۴۵۹-۱۴۵۸ھ، ۱۴۶۰-۱۴۵۹ھ، ۱۴۶۱-۱۴۶۰ھ، ۱۴۶۲-۱۴۶۱ھ، ۱۴۶۳-۱۴۶۲ھ، ۱۴۶۴-۱۴۶۳ھ، ۱۴۶۵-۱۴۶۴ھ، ۱۴۶۶-۱۴۶۵ھ، ۱۴۶۷-۱۴۶۶ھ، ۱۴۶۸-۱۴۶۷ھ، ۱۴۶۹-۱۴۶۸ھ، ۱۴۷۰-۱۴۶۹ھ، ۱۴۷۱-۱۴۷۰ھ، ۱۴۷۲-۱۴۷۱ھ، ۱۴۷۳-۱۴۷۲ھ، ۱۴۷۴-۱۴۷۳ھ، ۱۴۷۵-۱۴۷۴ھ، ۱۴۷۶-۱۴۷۵ھ، ۱۴۷۷-۱۴۷۶ھ، ۱۴۷۸-۱۴۷۷ھ، ۱۴۷۹-۱۴۷۸ھ، ۱۴۸۰-۱۴۷۹ھ، ۱۴۸۱-۱۴۸۰ھ، ۱۴۸۲-۱۴۸۱ھ، ۱۴۸۳-۱۴۸۲ھ، ۱۴۸۴-۱۴۸۳ھ، ۱۴۸۵-۱۴۸۴ھ، ۱۴۸۶-۱۴۸۵ھ، ۱۴۸۷-۱۴۸۶ھ، ۱۴۸۸-۱۴۸۷ھ، ۱۴۸۹-۱۴۸۸ھ، ۱۴۹۰-۱۴۸۹ھ، ۱۴۹۱-۱۴۹۰ھ، ۱۴۹۲-۱۴۹۱ھ، ۱۴۹۳-۱۴۹۲ھ، ۱۴۹۴-۱۴۹۳ھ، ۱۴۹۵-۱۴۹۴ھ، ۱۴۹۶-۱۴۹۵ھ، ۱۴۹۷-۱۴۹۶ھ، ۱۴۹۸-۱۴۹۷ھ، ۱۴۹۹-۱۴۹۸ھ، ۱۴۱۰-۱۴۰۹ھ، ۱۴۱۱-۱۴۱۰ھ، ۱۴۱۲-۱۴۱۱ھ، ۱۴۱۳-۱۴۱۲ھ، ۱۴۱۴-۱۴۱۳ھ، ۱۴۱۵-۱۴۱۴ھ، ۱۴۱۶-۱۴۱۵ھ، ۱۴۱۷-۱۴۱۶ھ، ۱۴۱۸-۱۴۱۷ھ، ۱۴۱۹-۱۴۱۸ھ، ۱۴۲۰-۱۴۱۹ھ، ۱۴۲۱-۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۲-۱۴۲۱ھ، ۱۴۲۳-۱۴۲۲ھ، ۱۴۲۴-۱۴۲۳ھ، ۱۴۲۵-۱۴۲۴ھ، ۱۴۲۶-۱۴۲۵ھ، ۱۴۲۷-۱۴۲۶ھ، ۱۴۲۸-۱۴۲۷ھ، ۱۴۲۹-۱۴۲۸ھ، ۱۴۳۰-۱۴۲۹ھ، ۱۴۳۱-۱۴۳۰ھ، ۱۴۳۲-۱۴۳۱ھ، ۱۴۳۳-۱۴۳۲ھ، ۱۴۳۴-۱۴۳۳ھ، ۱۴۳۵-۱۴۳۴ھ، ۱۴۳۶-۱۴۳۵ھ، ۱۴۳۷-۱۴۳۶ھ، ۱۴۳۸-۱۴۳۷ھ، ۱۴۳۹-۱۴۳۸ھ، ۱۴۴۰-۱۴۳۹ھ، ۱۴۴۱-۱۴۴۰ھ، ۱۴۴۲-۱۴۴۱ھ، ۱۴۴۳-۱۴۴۲ھ، ۱۴۴۴-۱۴۴۳ھ، ۱۴۴۵-۱۴۴۴ھ، ۱۴۴۶-۱۴۴۵ھ، ۱۴۴۷-۱۴۴۶ھ، ۱۴۴۸-۱۴۴۷ھ، ۱۴۴۹-۱۴۴۸ھ، ۱۴۵۰-۱۴۴۹ھ، ۱۴۵۱-۱۴۵۰ھ، ۱۴۵۲-۱۴۵۱ھ، ۱۴۵۳-۱۴۵۲ھ، ۱۴۵۴-۱۴۵۳ھ، ۱۴۵۵-۱۴۵۴ھ، ۱۴۵۶-۱۴۵۵ھ، ۱۴۵۷-۱۴۵۶ھ، ۱۴۵۸-۱۴۵۷ھ، ۱۴۵۹-۱۴۵۸ھ، ۱۴۶۰-۱۴۵۹ھ، ۱۴۶۱-۱۴۶۰ھ، ۱۴۶۲-۱۴۶۱ھ، ۱۴۶۳-۱۴۶۲ھ، ۱۴۶۴-۱۴۶۳ھ، ۱۴۶۵-۱۴۶۴ھ، ۱۴۶۶-۱۴۶۵ھ، ۱۴۶۷-۱۴۶۶ھ، ۱۴۶۸-۱۴۶۷ھ، ۱۴۶۹-۱۴۶۸ھ، ۱۴۷۰-۱۴۶۹ھ، ۱۴۷۱-۱۴۷۰ھ، ۱۴۷۲-۱۴۷۱ھ، ۱۴۷۳-۱۴۷۲ھ، ۱۴۷۴-۱۴۷۳ھ، ۱۴۷۵-۱۴۷۴ھ، ۱۴۷۶-۱۴۷۵ھ، ۱۴۷۷-۱۴۷۶ھ، ۱۴۷۸-۱۴۷۷ھ، ۱۴۷۹-۱۴۷۸ھ، ۱۴۸۰-۱۴۷۹ھ، ۱۴۸۱-۱۴۸۰ھ، ۱۴۸۲-۱۴۸۱ھ، ۱۴۸۳-۱۴۸۲ھ، ۱۴۸۴-۱۴۸۳ھ، ۱۴۸۵-۱۴۸۴ھ، ۱۴۸۶-۱۴۸۵ھ، ۱۴۸۷-۱۴۸۶ھ، ۱۴۸۸-۱۴۸۷ھ، ۱۴۸۹-۱۴۸۸ھ، ۱۴۹۰-۱۴۸۹ھ، ۱۴۹۱-۱۴۹۰ھ، ۱۴۹۲-۱۴۹۱ھ، ۱۴۹۳-۱۴۹۲ھ، ۱۴۹۴-۱۴۹۳ھ، ۱۴۹۵-۱۴۹۴ھ، ۱۴۹۶-۱۴۹۵ھ، ۱۴۹۷-۱۴۹۶ھ، ۱۴۹۸-۱۴۹۷ھ، ۱۴۹۹-۱۴۹۸ھ، ۱۴۱۰-۱۴۰۹ھ، ۱۴۱۱-۱۴۱۰ھ، ۱۴۱۲-۱۴۱۱ھ، ۱۴۱۳-۱۴۱۲ھ، ۱۴۱۴-۱۴۱۳ھ، ۱۴۱۵-۱۴۱۴ھ، ۱۴۱۶-۱۴۱۵ھ، ۱۴۱۷-۱۴۱۶ھ، ۱۴۱۸-۱۴۱۷ھ، ۱۴۱۹-۱۴۱۸ھ، ۱۴۲۰-۱۴۱۹ھ، ۱۴۲۱-۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۲-۱۴۲۱ھ، ۱۴۲۳-۱۴۲۲ھ، ۱۴۲۴-۱۴۲۳ھ، ۱۴۲۵-۱۴۲۴ھ، ۱۴۲۶-۱۴۲۵ھ، ۱۴۲۷-۱۴۲۶ھ، ۱۴۲۸-۱۴۲۷ھ، ۱۴۲۹-۱۴۲۸ھ، ۱۴۳۰-۱۴۲۹ھ، ۱۴۳۱-۱۴۳۰ھ، ۱۴۳۲-۱۴۳۱ھ، ۱۴۳۳-۱۴۳۲ھ، ۱۴۳۴-۱۴۳۳ھ، ۱۴۳۵-۱۴۳۴ھ، ۱۴۳۶-۱۴۳۵ھ، ۱۴۳۷-۱۴۳۶ھ، ۱۴۳۸-۱۴۳۷ھ، ۱۴۳۹-۱۴۳۸ھ، ۱۴۴۰-۱۴۳۹ھ، ۱۴۴۱-۱۴۴۰ھ، ۱۴۴۲-۱۴۴۱ھ، ۱۴۴۳-۱۴۴۲ھ، ۱۴۴۴-۱۴۴۳ھ، ۱۴۴۵-۱۴۴۴ھ، ۱۴۴۶-۱۴۴۵ھ، ۱۴۴۷-۱۴۴۶ھ، ۱۴۴۸-۱۴۴۷ھ، ۱۴۴۹-۱۴۴۸ھ، ۱۴۵۰-۱۴۴۹ھ، ۱۴۵۱-۱۴۵۰ھ، ۱۴۵۲-۱۴۵۱ھ، ۱۴۵۳-۱۴۵۲ھ، ۱۴۵۴-۱۴۵۳ھ، ۱۴۵۵-۱۴۵۴ھ، ۱۴۵۶-۱۴۵۵ھ، ۱۴۵۷-۱۴۵۶ھ، ۱۴۵۸-۱۴۵۷ھ، ۱۴۵۹-۱۴۵۸ھ، ۱۴۶۰-۱۴۵۹ھ، ۱۴۶۱-۱۴۶۰ھ، ۱۴۶۲-۱۴۶۱ھ، ۱۴۶۳-۱۴۶۲ھ، ۱۴۶۴-۱۴۶۳ھ، ۱۴۶۵-۱۴۶۴ھ، ۱۴۶۶-۱۴۶۵ھ، ۱۴۶۷-۱۴۶۶ھ، ۱۴۶۸-۱۴۶۷ھ، ۱۴۶۹-۱۴۶۸ھ، ۱۴۷۰-۱۴۶۹ھ، ۱۴۷۱-۱۴۷۰ھ، ۱۴۷۲-۱۴۷۱ھ، ۱۴۷۳-۱۴۷۲ھ، ۱۴۷۴-۱۴۷۳ھ، ۱۴۷۵-۱۴۷۴ھ، ۱۴۷۶-۱۴۷۵ھ، ۱۴۷۷-۱۴۷۶ھ، ۱۴۷۸-۱۴۷۷ھ، ۱۴۷۹-۱۴۷۸ھ، ۱۴۸۰-۱۴۷۹ھ، ۱۴۸۱-۱۴۸۰ھ، ۱۴۸۲-۱۴۸۱ھ، ۱۴۸۳-۱۴۸۲ھ، ۱۴۸۴-۱۴۸۳ھ، ۱۴۸۵-۱۴۸۴ھ، ۱۴۸۶-۱۴۸۵ھ، ۱۴۸۷-۱۴۸۶ھ، ۱۴۸۸-۱۴۸۷ھ، ۱۴۸۹-۱۴۸۸ھ، ۱۴۹۰-۱۴۸۹ھ، ۱۴۹۱-۱۴۹۰ھ، ۱۴۹۲-۱۴۹۱ھ، ۱۴۹۳-۱۴۹۲ھ، ۱۴۹۴-۱۴۹۳ھ، ۱۴۹۵-۱۴۹۴ھ، ۱۴۹۶-۱۴۹۵ھ، ۱۴۹۷-۱۴۹۶ھ، ۱۴۹۸-۱۴۹۷ھ، ۱۴۹۹-۱۴۹۸ھ، ۱۴۱۰-۱۴۰۹ھ، ۱۴۱۱-۱۴۱۰ھ، ۱۴۱۲-۱۴۱۱ھ، ۱۴۱۳-۱۴۱۲ھ، ۱۴۱۴-۱۴۱۳ھ، ۱۴۱۵-۱۴۱۴ھ، ۱۴۱۶-۱۴۱۵ھ، ۱۴۱۷-۱۴۱۶ھ، ۱۴۱۸-۱۴۱۷ھ، ۱۴۱۹-۱۴۱۸ھ، ۱۴۲۰-۱۴۱۹ھ، ۱۴۲۱-۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۲-۱۴۲۱ھ، ۱۴۲۳-۱۴۲۲ھ، ۱۴۲۴-۱۴۲۳ھ، ۱۴۲۵-۱۴۲۴ھ، ۱۴۲۶-۱۴۲۵ھ، ۱۴۲۷-۱۴۲۶ھ، ۱۴۲۸-۱۴۲۷ھ، ۱۴۲۹-۱۴۲۸ھ، ۱۴۳۰-۱۴۲۹ھ، ۱۴۳۱-۱۴۳۰ھ، ۱۴۳۲-۱۴۳۱ھ، ۱۴۳۳-۱۴۳۲ھ، ۱۴۳۴-۱۴۳۳ھ، ۱۴۳۵-۱۴۳۴ھ، ۱۴۳۶-۱۴۳۵ھ، ۱۴۳۷-۱۴۳۶ھ، ۱۴۳۸-۱۴۳۷ھ، ۱۴۳۹-۱۴۳۸ھ، ۱۴۴۰-۱۴۳۹ھ، ۱۴۴۱-۱۴۴۰ھ، ۱۴۴۲-۱۴۴۱ھ، ۱۴۴۳-۱۴۴۲ھ، ۱۴۴۴-۱۴۴۳ھ، ۱۴۴۵-۱۴۴۴ھ، ۱۴۴۶-۱۴۴۵ھ

- ۵ الرفع والکمل فی الجرح و التعذیل (اسماں العوال) ۱۳۰۱ھ / ۱۸۸۷ء ملہ ۱۳۸۳ھ / ۱۸۷۰ء
- ۶ شرح النصف الادل من الہدایہ: مقدمہ الہدایہ کے ساتھ لکھنؤ میں شائع ہوئی
- ۷ مقدمۃ الہدایہ: شرح النصف الاول من الہدایہ ۱۸۷۹ء / ۱۸۵۹ء میں طبع ہوئی
- ۸ مذیلۃ الدرایہ لمقدمۃ الہدایہ: کاپور ۱۸۷۷ء / ۱۸۴۲ء میں مقدمۃ الہدایہ کا ذیل ہے ۱۱
- ۹ عدۃ الرعایہ علی شرح الوقایہ ۱ لکھنؤ ۱۸۹۵ء / ۱۸۵۷ء میں شرح دقاۓ کے نصف اول کا عاشیہ ہے
- ۱۰ السعایۃ فی کشش مانی شرح الوقایہ ۱۸۴۸ء / ۱۸۴۹ء میں (مقدمۃ دفع الغواۃ) کے ساتھ طبع ہوئی
- ۱۱ دفع الغواۃ میں طیار شرح الوقایہ ۱۸۴۹ء / ۱۸۵۰ء میں السعایۃ کا دادہ مقدمہ ہے جو ۹۰-۱۸۸۹ء میں اس کے ساتھ چھپا۔
- ۱۲ الہمسہ بقصص الغنوہ والحقیقتہ ۱ یوسفی پریس لکھنؤ ۱۸۷۲ء / ۱۸۳۱ء میں ۱۹۷۱ء بضمہ
- مجموعہ الرسائل است۔ یہ جمیع پہلی دفعہ دیدہ پریس میں چھپا ہے
یوسفی پریس میں جب یوسفی پریس کے ایڈیشن کا کوئی نسخہ بازار
میں دستیاب نہیں تو مولانا نامنی محمد یوسف نے دوبارہ اپنے
ہی پریس سے ۱۳۶۰ء میں شائع کیا۔

۱۱۔ عبد القاتل ابو عزد نے تحقیق و تحلیل کے بعد کتب المطبوعات الاسلامیۃ، علب سے شائع کرایا اس کا ایک نسخہ عبلی کرائی میں موجود ہے۔

۱۲۔ مقدمۃ فوائد بھی مقدمۃ الہدایہ اور مذیلۃ الدرایہ کے متعلق علامہ فتنگی محلی لکھتے ہیں کہ جب میں نے
حقیق علماء کے تراجم جمع کرنے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ امام ابو حیینؓ سے لے کر آج تک جو کچھ معلومات مجھ تک پہنچی ہیں
انھیں اگر ایک کتاب میں جمع کر دوں تو ایک بہت بڑا مجموعہ بن جائے۔ لہذا ہم مناسب سمجھا کہ انھیں متعدد کتابوں
اور رسائلوں میں تقسیم کر دوں تاکہ ان سے بآسانی استفادہ کیا جاسکے۔ حمیل احمد

۱۳۔ السعایۃ میں مسائل دلالیں کی تحقیق و تدقیق کی گئی ہے۔ اس میں علامہ فتنگی محلی مختلف مذاہب کے اور ائمۃ شریفہ
نقل کرتے ہیں پھر ان کے مال اور مالیہ سے تفصیل بیش کرتے ہیں۔ حمیل احمد۔

۱۴۔ دفع الغواۃ چند نصویں پر مشتمل ہے جن میں صاحب التغایہ والوقایہ، اتو قایہ کے شارحین۔ شرح
دقاۓ کے جواشی نگاہ اور وہ تمام فقہاء و علماء جن کے نام شرح دقاۓ میں آئئے ہیں۔ ان سب حضرات
کے عالات بیان کئے گئے ہیں۔ حمیل احمد۔

- ۱۳۔ نیر الغیری اذان فی الرشر : یوسفی پریس لکھنؤ ۱۲۸۹ھ / ۱۸۷۰ء یہ ضمن مجموع رسائل
الست، ۱۲۷۰ء۔
- ۱۴۔ سیاحت الفکر فی الجھر بالذکر : کھنؤ ۱۲۷۰ء / حادثہ دوبارہ یہ ضمن مجموع رسائل مت۔
- ۱۵۔ النافع الکبیرین بطالع الجامع الصغير : بھوپال ۱۲۹۱ھ / کلکتہ ۱۳۰۳ھ، مصطفائی پریس لکھنؤ
الجامع الصغير کے ساتھ یوسفی پریس یہ ضمن مجموع رسائل
الست، دبی پریس لکھنؤ یہ ضمن مجموع رسائل الاست
اس میں علامہ فتحی محل نے الجامع الصغير کے مؤلفاً مام
محمد بن حسن شیباں متوفی ۸۰۵ / ۱۸۹ کے طبقہ، ان کے
دونوں شیخ، طبقات فقہا اور ان کے درجات، ان کے
تصانیف اور تھانیف کے درجات یزد شارحین
جامع الصغير کا تفصیل ذکر کیا ہے ۱۲۹۱ میں تالیف سے
فراغت پائی۔
- ۱۶۔ رفع السرعن کیفیۃ ادغال المیت و
توییہہ الی القبلۃ فی القبر : مجموعہ رسائل الاست میں شامل ہے۔
- ۱۷۔ الفکر المشون فیما یتعلق باستفاظ
الرخمن بالملائکون : للہور ۱۳۰۵ھ / ۱۸۸۸ء (الدر المختار کے ساتھ)۔
- ۱۸۔ الرجیعۃ العجیب فی التوثیب : ۱۲۹۱ھ، یوسفی پریس ۱۲۷۵ھ یہ ضمن مجموع رسائل الثمانی۔
- ۱۹۔ افادہ الغیری اللستیک بہواک الغیر : یوسفی پریس ۱۲۷۵ھ یہ ضمن مجموعہ رسائل الثمانی۔
حرفتین صفر کا رسالہ ہے۔
- ۲۰۔ تدویر الفکر فی حصول الجماعة : ۱۲۹۹ھ یوسفی پریس ۱۳۷۵ھ یوں تو یہ ایک ۲۳ صفحہ
بالجن و الملک کا رسالہ ہے لیکن پڑھنے کی چیز ہے۔
- ۲۱۔ جمع الغُرُور فی روشن الدُّرُر : یہ رسالہ رسائل شماں کے ساتھ متعدد بارچھپ پچکا ہے۔
فلہر شردار صاحب ترجیب کے معاملہ میں صطفیٰ باداکی ہے جو ان کے والدین غوریہ عربیہ المیم کی نظم الدر کی رویں ہے جیسا کہ

- ۷۲ - غایت المقابل فی ما یتعلق بالعمال : یہ رسالہ رسائل ثانی کے ساتھ متعدد بار چھپ چکا ہے
۴۴ صفحہ کا رسالہ ہے جس میں ایک مقدمہ ہے، دو
۱۲۸۴ ڈائیک خاتمه ہے جس درد آباد دکن میں ۱۲۸۴
میں اس کی تالیف سے فارغ ہوئے۔
- ۷۳ - تحفۃ الانصاری لاحیاء منتهی سید الٹیوار : مصطفیٰ پریس ۱۲۸۸ھ/۱۸۶۹ء میں رسائل ثانی
تحفۃ الانصار ما شیط تحفۃ الانصار : " " "
- ۷۴ - ۱۲۸۵ھ/۱۸۶۷ء میں رسائل ثانی : کانپور ۱۲۸۹ھ/۱۸۶۲ء میں پریس بہمن رسائل ثانی
ان کے علاوہ بھی متعدد بار مختلف پریس سے۔
- ۷۵ - رجیل الناس علی انکار اثر ابن مجلسی : لکھنؤ ۱۳۰۵ھ/۱۸۸۵ء میں رسائل ثانی (لکھنؤ ۱۳۰۴ھ
اقامۃ الجوسلی ان الاکشاریۃ التبعید
لیس بیدقت : مصطفیٰ ۱۲۹۱ھ/۱۸۷۷ء یوسفی ۱۳۳۷ھ
- ۷۶ - تردیع الجنان بقشری حکم شریف الدفان : لکھنؤ ۱۳۰۳ھ میں رسائل ثانی جمس ۲۰
ردع الفوایع عن عیشات آنحضرت رضیان : " " "
- ۷۷ - الانصاف فی حکم الاعکاف : " " "
- ۷۸ - نزہۃ الفکر فی سجۃ الذکر : نظامی پریس کانپور ۱۲۹۹ھ/۱۸۷۱ء (اذکار پریس)
- ۷۹ - انفرت بخشیتہ النزہۃ (نزہۃ الفک) : " " "
- ۸۰ - زیر الشبان والشید عن ارکاب الغیبت : لکھنؤ ۱۳۱۲ھ سے قبل
- ۸۱ - تحفۃ الطبلۃ فی سعی الرتبۃ : مصطفیٰ پریس لکھنؤ ۱۳۱۱ھ
- ۸۲ - تحفۃ الکملۃ علی تحفۃ الطبلۃ : " " " (تحفۃ الطبلۃ کا حاشیہ ہے)
- ۸۳ - نفع للغفتہ وسائل بحیث متنقفات السائل : عجیبی پریس ۱۳۳۰ھ/۱۹۱۷ء میں متفرق سائل کے جواب پر
مشتمل ہے جس کے متعلق فرنگی محلی سے جیدر آباد دکن میں
قیام کے دوران مختلف لوگوں نے پوچھے تھے۔

۳۰۰- ۲۹۹/۲ نے اس مجموعہ کا ایک شمع برٹش یونیورسٹی میں موجود ہے ملاحظہ برٹش یونیورسٹی کے بڑی مخطوطات

- ۷۴۔ امام الکلام فیما یتعلق بالقول و حلف الامام : کانپور ۱۹۹۳ء، ۱۳۰۷ھ
- ۷۵۔ القول الجازم فی مفهوم الیکتکال الحارم : یوسفی پریس سی ۱۳۱۲ھ سے قبل یہ رسالہ چھپا تھا
- ۷۶۔ الفک الدواری فی روایۃ البطل بالہزار : " یعنی مجبوہ بیع و مال
- ۷۷۔ الاضراج عن شہادة للأئمة في الأوضاع : "
- ۷۸۔ تحفۃ النبلاء فی ما یتعلق بحیات النساء : "
- ۷۹۔ الکلام المیل فیما یتعلق بالمشیریل : "
- ۸۰۔ القول الشوری فی حلال خر الشہور : "
- ۸۱۔ الابویة الفاضلة للأشلاء العشرۃ الکاملۃ : "
- ۸۲۔ وقت للخدمتين بفتح المقتنین : "
- ۸۳۔ الحاشیة علی الشریعتیہ ترجم السراجیۃ: ۱۸۷۲ء ۱۳۰۰ھ ملک الغائبین میں ہے
- ۸۴۔ المعرف علی شرح الواقعت : چشمہ فیض ۱۳۶۶ھ
- ۸۵۔ الہدیۃ الندیۃ شرح العضریۃ: لکھنؤ ۱۲۸۷ھ
- ۸۶۔ هدایۃ الختار : لکھنؤ ۱۸۷۱ء (رسالتہ فی الجمل کی ترجمہ ہے) ۱۳۰۰ھ
- ۸۷۔ الحاشیة علی الرشیدیۃ فی علم المناظرۃ : یوسفی ۱۳۱۲ھ سے قبل
- ۸۸۔ الحاشیة علی الحسن المصین لمحمد الجزری : لکھنؤ ۱۸۶۰ء، لکھنؤ ۱۸۸۹ء
- ۸۹۔ ازالۃ الجمدعن اعراب اکل الحمد : علوی خان پریس لکھنؤ (سورہ حمد کے اعراب میں)
- ۹۰۔ خیال کلام فی تصحیح کلام المؤکملون کلکام: "
- ۹۱۔ حل النہیس (شرح الوجز کی ترجمہ): نظامی پریس کانپور ۱۸۷۲ء
- ۹۲۔ الکلام المتبین فی تحریر البراهین : یوسفی، مصطفائی (یہ رسالہ فن مکہت و فلسفیں میں ہے اور شش بارہ فہرست کے ساتھ چھپا ہے)

۱۔ اس ایڈیشن کا ایک شمع برش میوزم میں موجود ہے برٹش میوزم کے عربی مخطوطات ۲۰۰/۷

۲۔ اس کا لیک شمع آٹھیہ میں برقم ۸۰، موجود ہے۔

۳۔ اس کا لیک شمع برش میوزم میں ہے۔ ۳۰۲/۲

- ۵۴ - الحاشیۃ علی الصدرا : علوی غان پریس
 - ۵۷ - الحاشیۃ علی الشمس، البازغ : فادم صین نے مصطفیٰ پریس کھنو سے شائع کرایا
 - ۵۸ - میر العسیری فی بحث المنشاہ بالتکریر : علوی غان لکھنؤ ۱۲۹۱ھ
 - ۵۹ - القول العیطی فی تعلق بالجمل المؤلف
 والبسیط : دہلی ۱۲۹۲ء دان کے والرکی کتاب کشف المکوم کے ساتھ
 - ۴۰ - حل الغلق فی بحث البھول للطلق : نظامی کانپور ۱۲۸۴ھ / ۱۸۶۰ء شرح سلم ملاضی کے ساتھ
 نیز علیہ پریس کانپور ۱۹۱۲ھ -
- ۴۱ - البيان العجیب فی ترجم صفات
 التہذیب للمقتازانی : علوی غان لکھنؤ
 - ۴۲ - المعنی العجیب علی ترجم التہذیب
 لسل جلال : لکھنؤ ۱۲۸۹ھ / ۱۸۷۴ء، فرم المطابع لکھنؤ ۱۳۳۴ھ
 - ۴۳ - الحاشیۃ علی الحاشیۃ الزاهریۃ علی
 الرسالۃ القطبیۃ : ۱۲۸۴ھ
 - ۴۴ - مصباح الرجی فی لواہ الہمدی سلطنه، نظامی کانپور ۱۲۸۰ھ
 - ۴۵ - ہدایۃ الدوی الی « » : لکھنؤ ۱۲۸۷ھ (لواہ الہمدی پر دوسرا حاشیہ ہے)
 - ۴۶ - نور الہمدی حملہ « » : نظامی کانپور ۱۲۸۷ھ اپنے ہی حاشیہ مصباح الرجی پر
 حاشیہ لکھا ہے
 - ۴۷ - ملم « » « » : علوی غان، انوار الدوی پریس لکھنؤ مصباح پر دوسرا حاشیہ ہے
 - ۴۸ - التحقیق الكلی فی المنطق : یوسفی پریس -
 - ۴۹ - اللافاہ الخالقی فی بحث ثبت سبع شیره : علوی غان ۱۲۹۲ھ (شرح چینی کے ساتھ)
 - ۵۰ - الواقع فی ترجم ملخص الجعینی للفاضل
 الردمی للعرف بقاضی زادہ : علوی غان ۱۲۹۲ھ / ۱۳۹۰ء

لکھ لواہ الہمدی غلام کیمی ہماری متوفی ۱۱۲۸ھ / ۱۷۱۵ء کی تالیف ہے جو رسالۃ طیبیہ پر میرزا ہر کے حاشیہ کا حاشر ہے

۱۴۔ ابراز الغی الواقع فی شفاعة العی : علوی خان ۱۳۶۷ھ انوار محمدی ۱۳۰۱ھ رائپنے معاشر نواب صدیق حسن خان قتوحی متوفی ۱۳۰۷ھ کی بولفات پر ناقہ نظرِ ذاتی ہے)

۱۵۔ تذکرة الرشید بر تبصرة الناظر : انوار محمدی لکھنؤ ۱۳۰۱ھ / ۱۸۸۷ء

۱۶۔ الفوائد البہیتی فی تراجم الحفیت : محمود بن سلیمان کنوی متوفی ۹۹۰ھ کے طبقات کا فلاصل ہے جسے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ مشہور ہے اور بار بار پڑھا ہے۔

۱۷۔ التسلیمات السینتیۃ علی الفوائد البہیتی : کھنڈ ۱۳۹۳ھ / کھنڈ ۱۳۹۴ھ / کھنڈ ۱۸۹۵ء / قاتلان ۱۹۰۳ء / قابر ۱۳۲۵ھ / ۱۹۴۰ء یہ عاشیہ ہر یارِ الفوائد البہیت کے ساتھ شائع ہوا

۱۸۔ طرب اللائل بر احمد الافاضل : دیدرب احمدی پریس لکھنؤ ۱۳۰۱ھ (الرسائل الاستک ساتھ) (مختلف مذاہب کے علماء کیا کر کے تراجم پر مشتمل فقرہ رسالہ ہے)

۱۹۔ حمرۃ العالم بوقاۃ مریح العالم : نظامی کانپور ۱۲۹۱ھ (حل نفیسی کے ساتھ) فوکشور کھنڈ، یوسفی ۱۳۲۵ھ (الرثیل اثمانی کے ساتھ) اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد ان کے حالات زندگی میں ۱۵ صفحہ کا یہ رسالہ لکھا ہے۔

۲۰۔ فاوادہ فریگی محل کے یہ تین روشن توبین ستارے ہیں۔ اگر توفیق ایزادی ہوئی تو علماء فریگی محل کی علمی خدمات تدریسے تفصیل سے لکھوں گا۔

جیل احمد

۲۱۔ جیل ولانا بید المی فریگی محل نے ابراز الغی کمی اور نواب صدیق حسن خان کے نیاز مندوں سمجھنی تو ان میں سے کسی تبصرۃ الناظر بر کید الماسد کے نام سے ابراز الغی کے رد میں کتاب کمی پھر آپ نے اس کے بواب میں تذکرہ الرشد تالیف کی۔ جیل احمد۔